انتخاب مجلس احرار اسلام موضع اصحابہ ضلع جھنگ

مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات میاں محمد اویس گزشتہ دنوں ضلع جھنگ کے تنظیمی دورہ پر گئے اس دوران مختلف احباب سے ملاقات کے بعد موضع اصحابہ، چاہ کالی مال (ضلع جھنگ) میں مجلس احرارِ اسلام کی شاخ قائم کی۔ ۱۴ رجب ۱۴۱۶ھ مطابق ۷ دسمبر ۱۹۹۵ء کو میاں محمد اویس کی صدارت میں احباب کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں رکنیت سازی کے بعد متفقہ طور پر درج ذیل عہدیدار چنے گئے۔

عاشق حسین صاحب: امیر

عبدالمطید صاحب: ناظم

عبدالرشید صاحب: ناظم اطلاعات و نشریات

مجلس شوریٰ: قاری محمد اصغر عثمانی، ڈاکٹر محمد ارشد، ماسٹر محمد اکرم، ماسٹر عبدالمجید شاکر، ماسٹر محمد حنیف۔

بعد ازاں قاری محمد اصغر عثمانی کی دعاء کے ساتھ اجلاس اختتام پزیر ہوا۔

لوٹا نامہ

نادر گوہلوی (کراچی)

ہے لوٹوں کے آگے کسی کی مجال؟
کوئی دور ہو یہ حکومت میں ہیں
مدوّر، مربّع، مثلّث وہ پیٹ
یہ ان کا زمانہ ہے گھپلوں کا دور
یہ ٹھیکے ہی ٹھیکے یہ پرمٹ ہی پرمٹ
نہ کیوں ان کو بھائیں کرنسی کے نوٹ
پکڑلو، جھپٹ لو، اچک لو، گرادو
یہ عقدہ کشایان وقانون سازاں
ہے منشورِ لوٹاں یہی مختصر
غریبوں کو رزق و لباس و مکان
ان سے تو اب قوم آئی ہے تنگ

ان کی تو بٹتی ہے جوتوں میں دال
قیامت کی یہ لوگ چلتے ہیں چال
وہ اکڑی سی گردن، وہ ابھرے سے گال
شرافت کی چھٹی دیانت کا کال
گزرتے ہیں ان کے یونہی ماہ وسال
کہ گھوڑوں کی گرتی ہے سبزنے پہ رال
یہ گھونسے یہ مُدڑے کی سُر اور یہ تال
یہ گیدڑ کا دل اور سوّر کی کھال
ہو جیسے بھی ممکن، بنانا ہے مال
ہر چیز مہنگی ہے، ہر شے کا کال
خدایا تو ہم سے مصیبت یہ ٹال

حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

نعت

کارواں لٹ گیا، دل ستاں گم ہوا، اب جو بچھڑے ہیں ساتھی کدھر جائیں گے
یا مرادِ محبت ملے گی ہمیں یا پھر ارماں لے کے ہی مر جائیں گے

ہم ہیں گل آشنا، ہم تو ہیں باغباں، ہم سے قائم ہے ساری بہارِ چمن
ہم جو خاطر میں لائے نہ صیاد کو، ہم خزاں سے بھلا کیسے ڈر جائیں گے

ہم نقیبِ خلوص و اسیرِ وفا، ہم نے معیارِ الفت دو بالا کیا
روئیں گے یاد کر کر کے اہل نظر، کارنامے ہم ایسے بھی کر جائیں گے

درد و غم لے کے آخر کہاں جائیں ہم، اہلِ دل کی یہاں کوئی قیمت نہیں
آپ ہی ہاتھ اپنا بڑھا دیجئے، ورنہ تنہا ہی بے راہ بر جائیں گے

راستہ ہے کٹھن، اور سفر پُرخطر، پھر بھی کچھ غم نہیں
اپنا سایہ ہی سمجھیں، مگر ساتھ لیں، پھر تو ہم باخبر بے خطر جائیں گے

غنچہ ہائے تبسم، سخن کے گہر، آپ کی ہی نگاہوں کے برق و شرر
ہوش و حیرت کے دامن میں سمٹے ہوئے، ساتھ تاحدِ فکر و نظر جائیں گے